السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے اپنے حقیقی ساڑھو (ہم زلف) کی لڑکی سے نکاح کیا تو جائز ہے یا نہیں اور کون کون عورت حرام ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اپنے حقیقی ساڑھو کی لڑکی سے نکاح کیا اگر وہ لڑکی اس شخص کی زوجہ کی بہن کے بطن سے ہو اور اس کی زوجہ جو اس لڑکی کی خالہ ہے بوقت اس نکاح کے اس شخص کے تحت نکاح یا عدت میں رہی ہو تو نکاح مذکور ناجائز ہے اور اگر وہ لڑکی اس شخص کی زوجہ کی بہن کے بطن سے نہ ہو بلکہ اس کے ساڑھو کی کوئی دوسری زوجہ ہو اور وہ لڑکی اسی دوسری زوجہ کے بطن سے ہو یا وہ لڑکی اسی شخص کی زوجہ کی بہن ہی کے بطن سے ہو لیکن اس شخص کی زوجہ جو اس لڑکی کی خالہ ہے بوقت اس نکاح کے اس شخص کے نکاح یا عدت میں نہ رہی ہو۔ یعنی اس نکاح کے پہلے ہی مر چکی ہو یا طلاق پا کر عدت گزر گئی ہو تو ان سب صورتوں میں نکاح مذکور جائز ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا[1] (متفق علیہ مشکوۃ شریف مطبوعہ انصاری دہلی ص265)

(ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی نیز عورت اور اس کی خالہ کو نکاح میں اکھٹا نہ کیا جائے)

کون کون عورتیں حرام ہیں اس کی تفصیل دیکھنا ہو تو سورۃ النساء رکوع سوم وچہارم ملاحظہ ہو۔ کتبہ: محمد عبداللہ الجواب صحیح عندی ابو محمد ابراہیم غفرلہ ولوالدیہ جواب صحیح ہے محمد عبدالغفار۔ (مہر مدرسہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (4820) صحیح مسلم رقم الحدیث (1408)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 419

محدث فتویٰ